

سخاوت کا مفہوم واضح کریں۔ (2)

نمونے کا جواب

سخاوت کا معنی دل کی خوشی سے مال خرچ کرنا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر ضرورت مندوں کی مدد کرے۔ وہ ان سے بد لے کی امید نہ رکھے اور اس کا مقصد دکھلاوا بھی نہ ہو۔



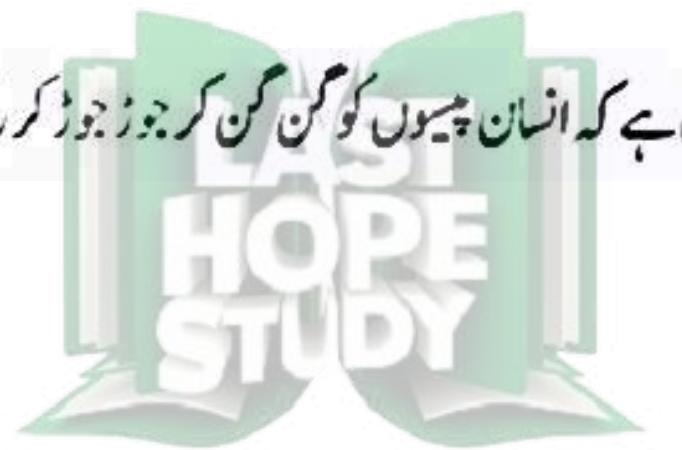
سخاوت اور بخل میں فرق واضح کریں۔ (4)

نمونے کا جواب
سخاوت کا معنی خوشی سے مال خرچ کرنا ہے اور بخل کا معنی کنجوئی کرنا ہے۔ یہ بھی بخل ہے کہ انسان پیسوں کو گھن کر جوڑ کر رکھتا رہے، نہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرے، نہ اپنے گھر والوں پر خوشی سے خرچ کرے۔



سخاوت اور بخل میں فرق واضح کریں۔

بنوئے کا جواب
سخاوت کا معنی خوشی سے مال خرچ کرنا ہے اور بخل کا معنی کنجوئی کرنا ہے۔ یہ بھی بخل ہے کہ انسان پیسوں کو مگن کر جوڑ کر رکھتا رہے، نہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرے، نہ اپنے گھروالوں پر خوشی سے خرچ کرے۔



معاشرتی فلاج و بہبود میں سخاوت کا کردار بیان کریں۔ (4)

نمونے کا جواب

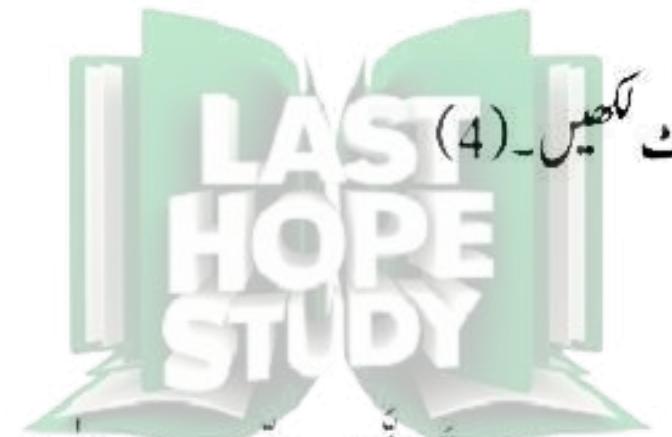
مال خرچ کرنے سے غریبوں اور ضرورتمندوں کی مدد ہو جاتی ہے اور دولت تقسیم ہوتی ہے۔ اپنا حق چھوڑ دینا، اپنامال دوسروں کو دینا، اپنی ضرورت کو روک کر دوسروں کی ضرورت پوری کرنا، ان سب صورتوں سے معاشرہ امن کا گھوارہ بن سکتا ہے۔



سادگی سے کیا مراد ہے؟ (2)

نمونے کا جواب

بناوٹ، تکلف اور دکھاوے سے بچنا سادگی ہے۔ مال و دولت کو بے جا لڑانا، مال کی نمائش کرنا اور غیر ضروری جگہوں پر خرچ کرنا سادگی کے خلاف ہے۔



رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خوراک پر جامع نوت لکھیں۔ (4)

نمونے کا جواب

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سادہ خوراک استعمال کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بغیر چھنے آئے کی روئی کھاتے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اکثر کھجوروں اور دودھ پر گزارا کرتے تھے۔ گھر میں گوشت پکتا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اس میں شوربہ زیادہ کرنے کا کہتے اور شوربے میں روٹی ڈبو کر کھاتے تھے۔

روزمرہ زندگی میں خواتین کو کون سے حقوق دیے جانے چاہئیں؟ کوئی سے پانچ لکھیں۔



وراثت میں خواتین کو پورا حصہ دیا جائے۔
خواتین کی عزت و تکریم کی جائے۔
تعلیم حاصل کرنے کا مکمل حق دیا جائے۔
حسن سلوک اور نرمی سے پیش آیا جائے۔
عورت بیٹی کے روپ میں ہے تو اُس کی اچھی تربیت کی جائے۔ اور اُس کے محفوظ مستقبل کو یقینی بنایا جائے۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے بیٹیوں سے محبت کی مثال لکھیں۔



اسلام آیا تو اپنے ساتھ امن اور سلامتی لایا جس میں سب سے زیادہ تحفظ عورت کو فراہم کیا گیا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے عملی طور پر عورت کو عزت دی اور اپنی بیٹیوں سے بے تھاشا محبت کا اظہار فرمائی یہ ثابت کیا کہ عورت کسی بھی روپ میں عزت اور سکریم کی مکمل حق دار ہے۔

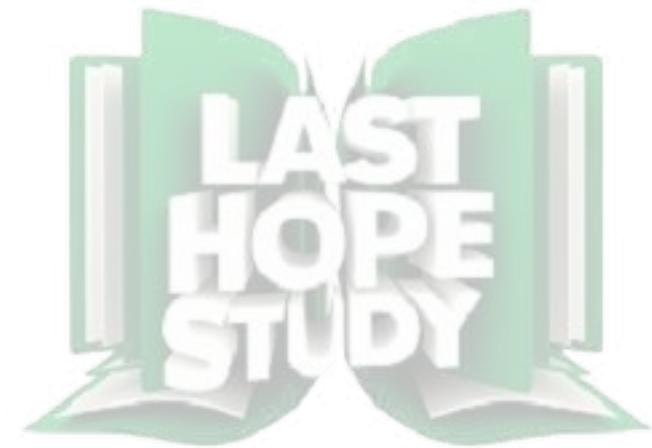
ایک بار حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں ایک خوبصورت ہار لایا گیا جس میں قیمتی پتھر لگے ہوئے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ہار میں اپنے گھر والوں میں سے اسے دوں گا جو مجھے سب سے زیادہ پیارا ہے۔ پھر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شخصی بیٹی حضرت امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بلوایا اور وہ ہار ان کے گلے میں ڈال دیا۔

نمودو نمائش سے بچنے کے فوائد تحریر کریں۔



خوراک میں تلف اور نمودو نمائش سے بچتا ہے۔ سادہ خوراک کھانے سے انسان قناعت پسند ہو جاتا ہے۔ رہائش میں نمودو نمائش سے بچنا بہت ضروری ہے۔ حدیث مبارکہ میں عمارتوں کی بلندی پر فخر کرنے کو قیامت کی نشانی قرار دیا گیا۔

نمودو نمائش کے کوئی سے چار نقصانات لکھیں۔



بریاکاری کے نقصانات

زندگی میں نمودو نمائش سے کام لینے والا شخص تکبیر اور فضول خرچی جیسے گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
نمودو نمائش سے ان لوگوں کی دل آزاری ہوتی ہے جو مالی و سمعت نہیں رکھتے۔

نمودو نمائش کی آرزو ہی انسان کو قناعت اور صبر و شکر جیسی صفات سے عاری بناتی ہے۔
نمودو نمائش کی خواہش انسان کو جرائم اور گناہوں کی طرف رغبت دلاتی ہے۔

کن چیزوں سے معاشرہ میں نظم و ضبط پیدا کیا جاسکتا ہے؟ کوئی سے چھ اقدامات لکھیں۔



سفارش قبول نہ کی جائے۔

ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کی جائے۔

عدل و انصاف کو فروغ دیا جائے۔

ہر شخص اپنے دیئے گئے فرائض کو پورا کرے۔

بد امنی اور بد نظمی پھیلانے والے عناصر کی روک تھام کی جائے۔

اور اگر کوئی بے جا انتشار پھیلانے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کر کے اُسے سخت سزا دی جائے۔

معاشرے کے لیے قانون کیوں ضروری ہے؟



قانون معاشرے میں نظم و ضبط قائم کرنے کے لیے بنایا جاتا ہے تاکہ ہر شخص مقررہ حدود میں رہ کر اپنے وسائل سے فائدہ اٹھائے اور ملکی ترقی کے لیے کام کرے۔ قانون معاشرے میں امن کے قیام کے لیے بھی ضروری ہے کیونکہ معاشرتی جرائم، سرکشی، فساد، بد امنی اور نظم و ضبط کا درہ ہم بڑھنا، سب قانون کی خلاف ورزی کا نتیجہ ہے۔

ریاکاری سے کیا مراد ہے؟



کسی نیکی کو اللہ کی رضاکی بجائے لوگوں کو متاثر کرنے کیلئے بجالاناریاکاری کھلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضاچحوڑ کر کسی اور کو خوش کرنے یاد نیاوی فائدہ حاصل کرنے کی غرض سے کی گئی نیکی ریاکاری کھلاتی ہے۔

اسلام عبادات میں بھی میانہ روی کا حکم دیتا ہے؟ واضح کریں۔



دنیاوی زندگی کے معاملات تو ایک طرف، اسلام میں عبادات اور نیکی کرنے میں بھی میانہ روی کا حکم دیا گیا ہے۔ ایک مرتبہ حضرت رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمر در پیشی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مجھے یہ خبر ملی ہے کہ تم رات بھر نماز پڑھتے ہو اور دن بھر روزہ رکھتے ہو۔ انہوں نے کہا: بے شک ایسا ہی ہے۔

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ ایمانہ کرو۔ نماز بھی پڑھو اور نیند بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور چھوڑو بھی، کیوں کہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اعتدال اور میانہ روی کا بہترین نظام قائم فرمایا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے امید اور خوف کے درمیان زندگی گزارنے کی تعلیم دی، یعنی انسان کو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف بھی ہونا چاہیے اور اس کی معافی کی امید بھی ہونی چاہیے۔

نظم و ضبط کی وضاحت کریں۔



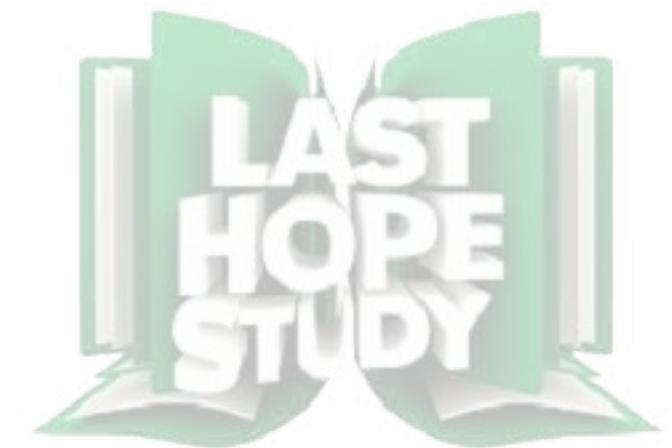
دنیا میں ہر کام ضابطے اور قانون کے تحت ہوتا ہے۔ اسی کا نام نظم و ضبط ہے۔ روزمرہ زندگی میں ضابطے اور ادب کا خیال رکھنا نظم و ضبط کی پابندی کہلاتا ہے۔ قانون معاشرے میں نظم و ضبط قائم رکھنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ تاکہ ہر شخص مقرر کردہ حدود کے اندر رہ کرائیں وسائل سے فائدہ اٹھائے اور ملکی ترقی کے لیے کام کرے۔

تعلیم و تعلّم کے فوائد بیان کریں۔



نافع علم دینے اور لینے والے دونوں اللہ کو پسند ہیں۔ علم سکھنے اور سکھانے میں محنت کرنے سے انسان دنیا میں بھی عزت پاتا ہے اور آخرت میں بھی سرخوب ہوتا ہے۔

میانہ روی اختیار کرنے کے کوئی سے چار فائدے تحریر کریں۔؟



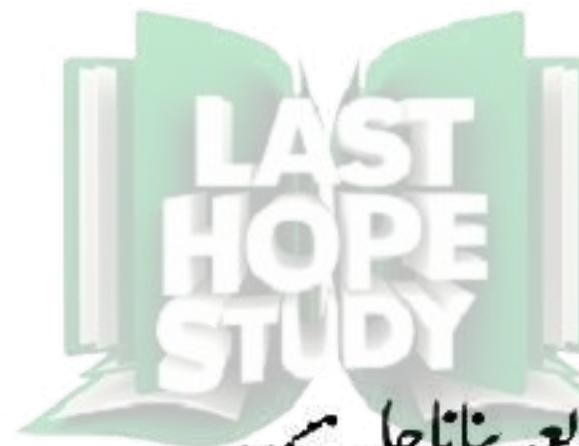
میانہ روی اختیار کرنے والا نادار نہیں ہوتا۔

میانہ روی اختیار کرنے والا برمی نظر سے محفوظ رہتا ہے۔

میانہ روی اختیار کرنے سے تھوڑے وسائل میں اچھا گزارہ ہو جاتا ہے۔ جب انسان قادر دیکھے بغیر پاؤں پھیلاتا ہے تو زیاد وسائل میں بھی گزر بسر کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

میانہ روی اختیار کرنے والا انسان فضول خرچی جیسے گناہ سے نجی جاتا ہے۔ نمودونماش اور دکھلاوا کرنے سے غریب لوگوں کا دل دکھانے کا گناہ ملتا ہے۔

علم سکھانے کے کوئی سے چار آداب تحریر کریں۔



سختی کے بجائے نرمی کو تعلیم کا ذریعہ بنانا چاہیے۔

وقت کی پابندی کے ساتھ علم سکھانا چاہیے۔

اچھی اچھی مثالوں کے ذریعہ تفہیم کی کوشش کرنی چاہیے۔

ہر طالب علم کے ساتھ اس کی استعداد کے مطابق بر تاؤ کرنا چاہیے۔

میانہ روئی کے کہتے ہیں؟



میانہ روئی سے مراد درمیانہ راستہ اختیار کرنا ہے۔ ہر معاملے میں افراط و تفریط اور انتہا پسندی سے بچ کر زندگی گزارنے کو میانہ روئی کہتے ہیں۔

تعلیم اور تعلم کے معانی بیان کریں۔



تعلیم کا معنی ہے: علم سکھانا اور تعلم کا معنی ہے: علم حاصل کرنا۔ علم سکھانے والے کو معلم یا استاد اور علم سیکھنے والے کو متعلم یا طالب علم کہتے ہیں۔

طاائف کے سفر میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے تکالیف کے باوجود بددعا کیوں نہیں فرمائی؟



حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اپا صبر تھے اس لئے فرمایا! مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل میں ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھبرا سکیں گے۔

صبر سے کیا مراد ہے؟



صبر کا معنی ہے کہ جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ اسے خندہ پیشانی سے برداشت کرے۔

ہم صبر و شکر سے معاشرے کو کیسے پر امن بنائیں گے؟ پانچ نکات لکھیں۔



ہم صبر و شکر کے تناظر میں درج ذیل خوبیاں اپنا کر معاشرے کو پر امن بنائے کر سکتے ہیں۔
مشکل میں صبر سے کام لیں۔
کسی کو کوئی بات ناگوار گزرے تو معاف کر دیں۔

صبر کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی مدد مانگیں۔
کوئی نعمت مل جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔
کوئی اچھے طریقے سے پیش آئے تو اس کا شکریہ ادا کریں۔

حقوق العباد میں مہمانوں کے حقوق کی وضاحت کریں۔

حقوق العباد کا معنی ہے۔ بندوں کے حقوق۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ اپنے بندوں کے حقوق بھی لازم فرمائے ہیں۔ ان حقوق کو حقوق العباد کہا جاتا ہے۔

مہمانوں کے حقوق

کسی بھی شخص سے گھر، رہنے کی جگہ یادفتر میں اگر کوئی آدمی ملنے کے لیے آتا ہے۔ وو اس آدمی کا مہمان کہلاتا ہے۔ مہمان کی عزت اور تحریم کو اسلام میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ ابراہیم علیہ السلام کی جن خوبیوں کا ذکر کیا ہے اُن میں سے ایک خوبی مہمان نوازی بھی ہے۔ مہمان کا حق ہے کہ میزبان اُس کا استقبال اچھے الفاظ میں کرے۔ اُس کے کھانے پینے کا بندوبست کرے۔

ہر طرح سے مہمان کے آرام کا خیال رکھے۔ اور اس سے کوئی ایسی بات نہ کرے جس سے مہمان کی دل آزاری ہو۔



حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اتباع سنت کے جذبے سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟ (۵)



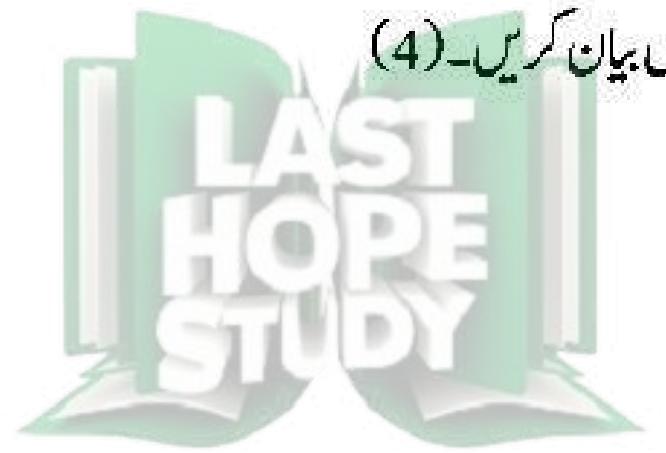
اتباع سنت کا اہتمام حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص وصف ہے۔ آپ کی زندگی حیات نبوی صلی اللہ علیہ وَآلہ وَاصحابہ وَسلم کا عکس تھی۔ یہاں تک کہ جب وہ حج کے لیے سفر میں نکلتے تھے تو نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وَآلہ وَاصحابہ وَسلم اس سفر میں جن مقامات پر ٹھہرے تھے وہاں وہ بھی ٹھہرتے، جن مقامات پر حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وَآلہ وَاصحابہ وَسلم نے نمازیں پڑھی تھیں، وہاں یہ بھی پڑھتے تھے۔ حج کے سفر میں وہی راستہ اختیار کرتے جن راستوں سے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وَآلہ وَاصحابہ وَسلم گزر اکرتے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف مختصر لکھیں۔ (5)



حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف
حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آله واصحابہ وسلم کے چیاز اور بھائی اور صحابی ہیں۔ قرآن مجید کی تفسیر میں آپ کا بہت بلند مقام ہے۔ آپ کا لقب ترجمان القرآن ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آله واصحابہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں دعا فرمائی کہ اے اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکمت اور تفسیر کا علم عطا فرما۔

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے انداز گفتگو کی تجویز بیان کریں۔ (4)



آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم غیر ضروری بات نہیں کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کم بولتے تھے لیکن جب بولتے تو صرف وہی بات فرماتے جو انتہائی ضروری ہوتی۔

اسلام عبادات میں بھی میانہ روی کا حکم دیتا ہے؟ واضح کریں۔ (4)



دنیاوی زندگی کے معاملات تو ایک طرف، اسلام میں عبادات اور نیکی کرنے میں بھی میانہ روی کا حکم دیا گیا ہے۔ ایک مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمر و رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مجھے یہ خبر ملی ہے کہ تم رات بھر نماز پڑھتے ہو اور دن بھر روزہ رکھتے ہو۔ انہوں نے کہا: بے شک ایسا ہی ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو۔ نماز بھی پڑھو اور خند بھی کرو، روزہ بھی رکھو اور چھوڑو بھی، کیوں کہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اعتدال اور میانہ روی کا بہترین نظام قائم فرمایا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے امید اور خوف کے درمیان زندگی گزارنے کی تعلیم دی، یعنی انسان کو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف بھی ہونا چاہیے اور اس کی معافی کی امید بھی ہونی چاہیے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اتنی کثرت سے احادیث روایت کرنے کی کیا وجہ بتلائی؟ (5)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ احادیث کثرت سے بیان کرتے تھے، کسی نے اتنی زیادہ احادیث یاد رکھنے کا سبب پوچھا تو فرمایا: میں مسکین آدمی تھا اور پیٹ بھرنے کے بعد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتا تھا، لیکن مہاجرین بازاروں میں اپنے کار و بار میں مشغول رہتے تھے اور انصار اپنے اموال کی دیکھ بھال میں۔ میں ایک دن نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص میری بات ختم ہونے تک اپنی چادر کو پھیلائے پھر اپنے سے ملا لے تو جو کچھ اس نے مجھ سے سنائے کوئی بھی نہیں بھولے گا۔ میں نے اپنی چادر کو پھیلایا۔ اس ذات کی قسم جس نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے پھر میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث جو آپ سے سنی تھی نہیں بھولے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مطابق رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آله واصحابہ وسلم کیسی گفتگو فرماتے تھے؟ (2)



حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے مطابق رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آله واصحابہ وسلم جلدی جلدی گفتگو نہیں فرماتے تھے بلکہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آله واصحابہ وسلم نہایت واضح اور تفصیلی گفتگو فرماتے۔ پاس بیٹھنے والا اسے یاد کر لیتا تھا۔

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحیاہ وعلّم کے صبر کی کوئی مثال نہیں۔ (4)

جواب

جب طائف کے لوگوں نے آپ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحیاہ وعلّم کی بات نہ مانی اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحیاہ وعلّم کو ستایا تو پیاراؤں کے فرشتے نے آکر سلام کیا اور کہا: "میں پیاراؤں کا فرشتہ ہوں، اگر آپ چاہیں تو میں طائف کے دونوں پیاراؤں کو ملا دیتا ہوں اور ان لوگوں کو ختم کر دیتا ہوں۔" تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحیاہ وعلّم نے ارشاد فرمایا: "نبیس، مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل میں ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں نہ رہائیں گے۔"



رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے کلام مبارک کی تائیر سے ابو لہب کا کیا رو عمل ہوتا تھا؟ (4)



جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم تبلیغ کی غرض سے لوگوں کے پاس جاتے تو ابو لہب شور کرتا جاتا کہ لوگو! محمد (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کا کلام نہ سننا یہ جادو کی طرح لوگوں پر اثر کرتا ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام کی سیرت سے کب حلال کی پانچ مثالیں لکھیں۔ (5)

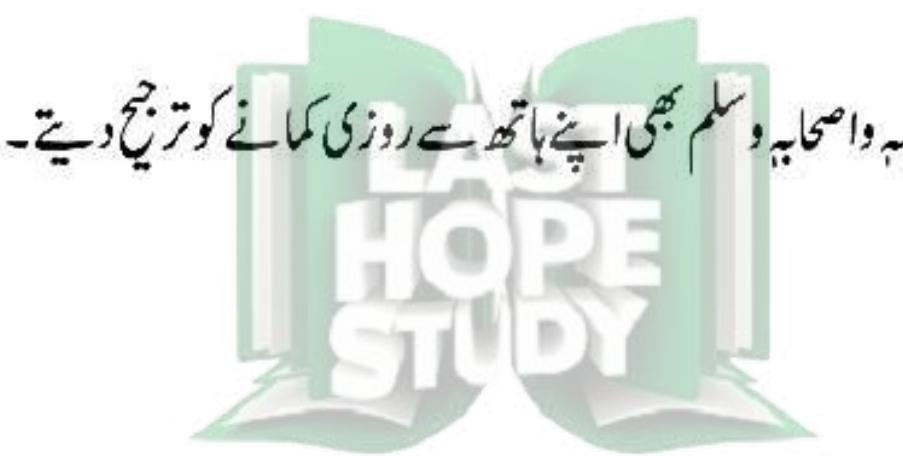
نمونے کا جواب

حضرت آدم علیہ السلام کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔

حضرت نوح علیہ السلام بڑھی کا کام کیا کرتے تھے۔

حضرت ہود علیہ السلام تجارت کیا کرتے تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام گھہ بانی کیا کرتے تھے۔



الله تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ رضی کمانے کو ترجیح دیتے۔

روزمرہ زندگی میں کب حلال سے ہونے والے پانچ فوائد لکھیں۔ (۵)

نمونے کا جواب

کب حلال کے ذریعے ہم اپنے اور گھر والوں کے لیے ضروریاتِ زندگی کا بہتر انظام کر لیتے ہیں۔

کب حلال سے ہماری دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

کب حلال سے ہمارے اندر خودداری پیدا ہوتی ہے۔

کب حلال سے ہم غرور و تکبر سے بچ جاتے ہیں اور متوازن انسان بن سکتے ہیں۔

کب حلال سے کمانے والے شخص کی معاشرے میں عزت ہوتی ہے۔



رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خوراک پر جامن نوٹ لکھیں۔ (4)

نمونے کا جواب

(آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سادہ خوراک استعمال کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بغیر چھنے آئے کی روٹی کھاتے تھے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اکثر کھوروں اور دودھ پر گزارا کرتے تھے۔ گھر میں گوشت پکتا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اس میں شوربہ زیادہ کرنے کا کہتے اور شوربے میں روٹی ڈبو کر کھاتے تھے۔)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سادہ زندگی میں ہمارے لیے کیا رہنمائی موجود ہے؟ (4)

نمونے کا جواب

садاگی اور قناعت پسندی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خاص خوبی تھی۔ فقر و فاقہ کی زندگی گزارنے کے باوجود جو کچھ ان کے ہاتھ آتا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیتے۔ آپ اپنی محنت و مزدوری کی کمالی کا بڑا حصہ غریبوں، محتاجوں، بیوانوں اور تیتوں کی مدد کے لیے خرچ کر دیتے تھے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود بھوکے رہتے اور دوسروں کو کھانا کھلایا کرتے تھے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سادگی اور قناعت پسندی پر عمل کریں تاکہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔



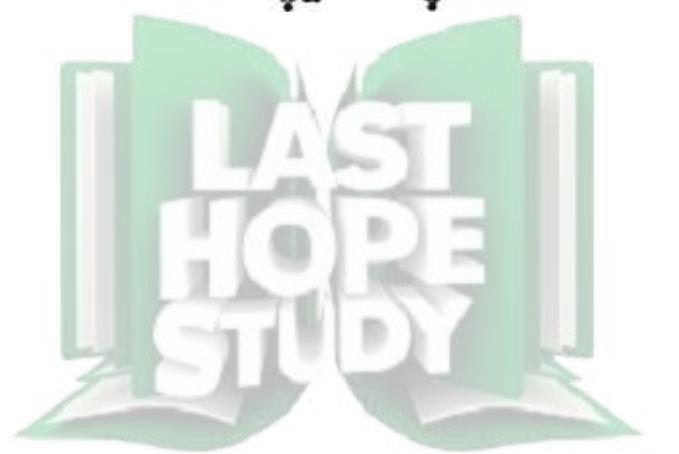
کب حلال پر مختصر نوٹ لکھیں۔ (5)

: نمونے کا جواب

کب حلال کا معنی ہے حلال اور جائز ذرائع سے روزی کمانا۔ روزی کا حصول ہر شخص کی ضرورت ہے۔ ہر وہ ذریعہ جس میں انسان حلال طریقہ سے محنت کر کے روزی کماتا ہے کب حلال کھلاتا ہے۔ اسلام کب حلال سے روزی کمانے کو افضل قرار دیتا ہے۔ اور انسان کو حکم دیتا ہے کہ حلال ذرائع سے حلال روزی کما کر کھانا انسان کو محتاجی سے بچاتا ہے اس سے انسان کی ہر جائز دعا پوری ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس سے خوش ہوتا ہے۔

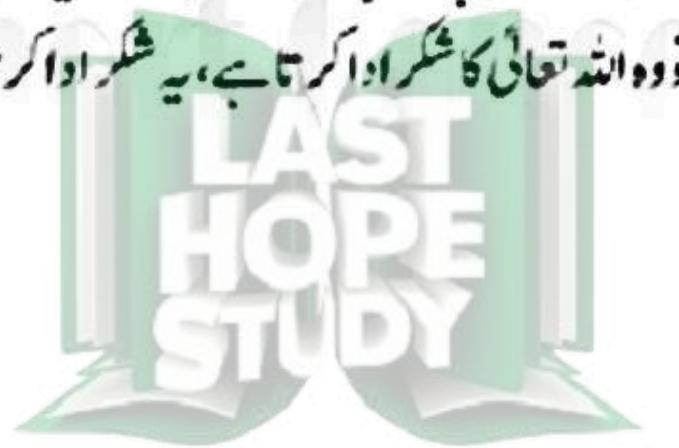
آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وآلِ علم نے شکر کے حوالے سے کیسے ترغیب دی؟ (4)

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وآلِ علم نے ترغیب دی کہ دنیا کے معاملے میں اپنے سے نیچے والوں کو دیکھو، اس سے مزید نیک عمل کا شوق پیدا ہو گا۔



رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلیہ وسالم نے صبر کے حوالے سے مومن کے بارے میں کہا ارشاد فرمایا؟ (2)

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلیہ وسالم نے ارشاد فرمایا: مجھے مومن کے حال پر تعجب ہوا کہ اس کے لیے توہر حال میں خیر ہے۔ اگر اسے کوئی پریشانی لاحق ہو تو وہ صبر کرتا ہے، یہ بات مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں، کیونکہ اگر اسے کوئی خوشی اور فعمت ملے تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہا اس کے لیے خیر ہے۔ اگر اسے کوئی پریشانی لاحق ہو تو وہ صبر کرتا ہے، یہ صبراً اس کے لیے خیر کا باعث ہے۔



میری محنت کیسی گئی آپکو؟ کمنٹ میں ضرور بتائیں !!

